© rasailojaraid.com

پروفیسر ایم۔ اے چوہدری

علماءِ بریلی اور تکفیرِ مسلمین

مشغلہ ان کا ہے تفسیقِ مسلمانانِ ہند
ہے وہ کافر جس کو ہو ان سے ذرا بھی اختلاف
(ظفر علی خان مرحوم)

بریلوی مکتبِ فکر کے ذمہ دار علماء نے حال ہی میں حرمین الشریفین کے ائمہ کرام کی تکفیر اور ان کے پیچھے ادا کی گئی نماز لوٹا دینے کے فتوے صادر کئے۔ یہ مضمون اس کے پس منظر میں لکھا گیا ہے۔ (ادارہ)

ہندوستان میں اسلام عموماً اولیاءِ کرام کی تبلیغ سے پھیلا ہے۔ بڑے بڑے بزرگانِ دین ہندوستان میں تشریف لائے اور عوام اُن کے فیضِ نظر کی بدولت دولتِ اسلام سے مالا مال ہوئے۔ ہم بڑے فخر سے کہتے ہیں کہ فلاں بزرگ نے اتنے لاکھ ہندو مسلمان کئے اور فلاں ولی نے اتنے ہزار کافروں کو مشرف باسلام کیا اس قسم کے بزرگ ہماری تاریخ کا مایۂ صد افتخار ہیں۔

لیکن بڑے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ انگریز اپنے منحوس قدموں کے ساتھ جب ہندوستان میں وارد ہُوا تو اُس نے اپنی حکومت کے قیام کی خاطر جہاں مصنوعی نبی پیدا کئے وہاں جعلی بزرگانِ دین کا طائفہ بھی تیار کیا اور اِن دونوں ذرائع کو کام میں لاکر تفریق بین المسلمین کے کام کو سرانجام دیا اور اپنی حکومت کی عمر کو دراز کرنے کے لیے مشہور اصول "DIVIDE AND RULE" یعنی لڑاؤ اور حکومت کرو" پر عمل پیرا ہو کر کامیابی سے ہمکنار ہُوا۔

اس وقت پیشِ نظر صرف مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی اور اُن کے متبعین کے چند وہ فتاوٰی ہیں۔ جو اُنہوں نے انگریز کی خوشنودی حاصل کرنے اور علماءِ حق کی تحریکِ آزادی کو ضعف پہنچانے کے لیے جاری کئے۔ اس بات کی سب سے بیّن دلیل یہ ہے کہ مولوی احمد رضا خاں نے اس وقت جبکہ ہندوستان دار الحرب تھا۔ اور تمام مسلمان انگریز کی غلامی سے نجات حاصل کرنے کیلئے منظم ہو رہے تھے۔ ایک کتاب بنام ——— "اعلام الاعلام بأنّ ھندوستان دار الاسلام" ——— (یعنی اس بات کا واضح اعلان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کہ ہندوستان دارالاسلام ہے ۔) شائع کر کے ہندوستان کی تحریکِ آزادی کو شدید نقصان پہنچانے کی کوشش کی اور انگریز کی خوشنودی اور رضا جوئی کیلئے ملّتِ اسلامیہ سے بے وفائی کی ۔

تحریکِ آزادی کا کوئی خوش قسمت لیڈر ہی آپ کی نظرِ کرم سے محفوظ رہا ہو گا آپ نے پوری کوشش کی کہ مسلمانوں کی سیاسی، سماجی اور اصلاحی تحریکوں کا کوئی رہنما آپ کی نظرِ کرم سے محفوظ نہ رہے ۔ اور اگر خدانخواستہ کوئی آپکی ناوک افگنی سے بچ گیا تو اس کی کسر آپ کے جانشین، علماء بریلی نے پوری کر دی ۔

اس مختصر مضمون میں ان تمام باتوں کی تفصیل تو نہیں آسکتی ہاں "مشتے نمونہ از خروارے" کے مصداق چیدہ چیدہ باتیں ضبطِ تحریر میں لانے کی کوشش کروں گا ۔ آج پوری دنیا میں مسلمانوں کی تعداد نوّے کروڑ سے زیادہ ہے ۔ اور تمام مسلمان اپنی کثرتِ تعداد کو نگاہ فخر سے دیکھتے ہیں ۔ چند دن قبل استنبول میں اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ کی جو کانفرنس شروع ہوئی تھی اس میں بھی اس بات کا ذکر کیا گیا تھا کہ تمام دنیا میں مسلمان نوّے کروڑ سے زیادہ ہیں جن میں تیس کروڑ اقلیت کی حیثیت سے زندگی گذار رہے ہیں ۔

لیکن اگر مذکورہ بالا کانفرنس کے منتظمین کو ہمارے محترم خاں صاحب اور اُن کی جماعت کے فتوؤں کا علم ہو جائے کہ " فلاں کافر اور فلاں کافر اور جو اُن کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر " تو اُن کی تمام خوشی کافور ہو جائے اور دنیا میں نوّے کروڑ کی بجائے چند گنے چنے لوگ ہی مسلمان نظر آئیں بلکہ ان کو اپنے مسلمان ہونے میں بھی شک پیدا ہو جائے ، لیکن خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے ۔ کہ اُن کو جناب خاں صاحب کے فتوؤں کا علم نہیں ہے ۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ بعض اوقات جہالت بھی انعامِ خداوندی بن جاتی ہے ، کافی غور و خوض کے بعد معلوم ہوا کہ جناب خاں صاحب اور دیگر بریلوی حضرات کی کافر گری کا علم نہ ہونا بھی نعمتِ خداوندی ہے ۔

جناب خاں صاحب اپنے ملفوظات حصہ دوم صـ۱۰۶ پر گوہر افشانی فرماتے ہیں :

" آجکل کے روافض تو عموماً ضروریاتِ دین کے منکر اور قطعاً مرتد ہیں ۔ اُن کے مرد یا عورت کا کسی سے نکاح ہو سکتا ہی نہیں، ایسے ہی وہابی ، قادیانی ، دیوبندی ، نیچری چکڑالوی جملہ مرتدین ہیں کہ اُن کے مرد یا عورت کا تمام جہان میں جس سے نکاح ہو گا مسلم ہو یا کافر اصلی یا مرتد انسان ہو یا حیوان (حیوان سے نکاح چہ معنی دارد ۔ ؟) محض باطل اور زنائے خالص ہو گا اور اولاد ولد الزنا ۔"

مندرجہ بالا عبارت میں خاں صاحب نے سب سے پہلے روافض یعنی شیعہ حضرات کو مرتد کہا ہے ۔ دوسرے نمبر پر وہابیوں کا ذکر کیا ہے کہ وہ بھی مرتد ہیں آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ سعودی عرب کے حکمران جناب عبدالوہاب نجدی امام احمد بن حنبل کے پیرو تھے ۔ اور اصطلاحاً انہی کو وہابی کہا جاتا ہے ۔ جناب شاہ فیصل شہید اور موجودہ حکمران سعودیہ عربیہ جناب شاہ خالد دونوں وہابی حنبلی نجدی ہیں ۔ اور حرمین الشریفین کی اکثریت بھی اپنے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حکمرانوں کے مسلک کی پردہ ہے۔ اگر یہ لوگ کافر ہیں تو پھر مسلمان کون ہونگے ۔؟ مولانا ظفر علی خانصاحب نے فتوے دیکھ کر انہی کے متعلق فرمایا تھا ۔

مشغلہ اِن کا ہے تفسیقِ مسلمانانِ ہند ہے وہ کافر جسکو ہو اِن سے ذرا بھی اختلاف

تیسرے نمبر پہ دیوبندیوں کو مرتد شمار کیا ہے ۔ دیوبندی مکتب فکر کے علماء اور مسلمانوں کی تعداد لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں تک پہنچتی ہے ۔ اور دارالعلوم دیوبند کی دینی ، مذہبی ، قومی ، ملی ، علمی ، عملی اور سیاسی خدمات سے کوئی کوتاہ بین ہی انکار کرسکتا ہے ۔ اکابرین دیوبند پہ کئی حضرات نے ریسرچ کرکے پی ۔ ایچ ۔ ڈی کی ڈگریاں حاصل کی ہیں ۔ دارالعلوم کا فیض صرف ہند و پاک تک محدود نہیں ہے ۔ بلکہ دنیا کے اکثر ممالک کے طلباء اور علماء یہیں سے فیض حاصل کرکے اپنے ملکوں میں اشاعت اسلام کا کام سرانجام دیتے ہیں ۔ دارالعلوم دیوبند کے فیض یافتہ حضرات ہند و پاک کے علاوہ افغانستان ، برما ، ملایا ، انڈونیشیا ، ملائیشیا ، چین ، ایران ، ترکی ، سعودی عرب اور افریقی ممالک میں کثرت سے پائے جاتے ہیں اور اپنے اپنے ملک میں خدمات اسلام اور تبلیغ دین کے فرائض سرانجام دیتے ہیں ۔ دارالعلوم دیوبند کی خدمات کا اعتراف دوست دشمن ہر ایک نے کیا ہے ۔ مولانا ظفر علی خان نے دارالعلوم دیوبند کی شان میں ایک طویل نظم لکھی تھی جس کا مقطع درج ذیل ہے ۔

شاد باش و شادزی اے سرزمینِ دیوبند ہند میں تونے کیا اِسلام کا جھنڈا بلند

الغرض ! خان صاحب نے مذکورہ بالا فتوے کی وجہ سے ایرانی ، سعودی عربی ، ہندوستانی اور پاکستانی مسلمانوں کی اکثریت کا فرو مرتد قرار پائی ہے ۔ فیا للعجب ۔

خان صاحب کے مذکورہ بالا فتویٰ میں یہ بھی درج ہے کہ ان فرقوں کا نکاح نہ انسان سے ہوسکتا ہے ۔ نہ حیوان سے ۔ انسان سے تو نکاح کا ہونا ظاہر ہے ، لیکن حیوان سے انسان کا نکاح کس طرح ہوتا ہے ۔؟ بریلوی حضرات ہی جانتے ہوں گے ۔ شکر ہے کہ دیوبندیوں وہابیوں وغیرہ کا نکاح حیوانوں سے نہیں ہوسکتا ۔ کیا خان صاحب اور ان کے ہمنواؤں کا نکاح حیوان سے ہوسکتا ہے ۔؟ بینوا توجروا ۔

کند ہم جنس با ہم جنس پرواز کبوتر با کبوتر باز با باز

حضرت خان صاحب کے دیوبندیوں وہابیوں وغیرہ کے بارہ میں کچھ مزید ارشادات بھی قارئین کرام کی نذر کرنا چاہتا ہوں ۔ ہر ارشاد پہ تبصرہ کرنے کی نہ گنجائش ہے نہ ضرورت ۔ قارئین خود ہی اندازہ فرمالیں ۔ چنانچہ ملفوظات حصہ اوّل ص ۱۲۴ میں ارشاد گرامی ہے :

"عرض ۔ اسماعیل دہلوی کو کیا سمجھنا چاہیئے ۔؟ ارشاد ۔ میرا مسلک یہ ہے کہ وہ یزید کی طرح ہے ۔ اگر کوئی کافر کہے تو منع نہ کریں گے نہیں ۔ البتہ غلام احمد ، سید احمد ، خلیل احمد ، رشید احمد و اشرف علی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے کفر میں جو شک کرے وہ کافر "مَنْ شَكَّ فِیْ کُفْرِہٖ وَعَذَابِہٖ فَقَدْ کَفَرَ"

معاذاللہ! اگر شاہ اسماعیل شہید یزید کی طرح ہیں تو انہوں نے جن سکھوں اور انگریزوں سے جنگ کی اور جہاد کیا وہ تو خانصاحب کے نزدیک درجۂ حسین پر فائز ہوں گے۔

جناب خان صاحب ملفوظات حصہ اوّل صفحہ ٤٢ پر فرماتے ہیں: "وہابی، رافضی، قادیانی وغیرہم کفار مرتدین کے جنازہ کی نماز انہیں ایسا جانتے ہوئے پڑھنا کفر ہے۔" دوسری جگہ ملفوظات حصہ اوّل صفحہ ۱۱۱ پر ارشادِ گرامی ہے: "عرض۔ وہابیوں کی بنوائی ہوئی مسجد مسجد ہے یا نہیں۔؟ ارشاد۔ کفار کی مسجد مثل گھر کے ہے۔"

خان صاحب کی ایک دوسری کتاب ہے "احکامِ شریعت" اس کتاب کے حصہ اوّل صفحہ ۱۲۲ پر رقمطراز ہیں: رافضی تبرائی، وہابی دیوبندی، وہابی غیر مقلد، قادیانی چکڑالوی، نیچری ان سب کے ذبیحے محض نجس و مردار قطعی ہیں۔ اگرچہ لاکھ بار نامِ الٰہی لیں اور کیسے ہی متقی پرہیزگار بنتے ہوں کہ یہ سب مرتدین ہیں۔"

دیوبندیوں اور وہابیوں کے متعلق اسی کتاب کے صفحہ ۱۲۹ جلد اوّل میں تحریر فرماتے ہیں: "نہ ان کی نماز نماز ہے نہ ان کے پیچھے نماز نماز، بالفرض وہی جمعہ یا عیدین کا امام ہو اور کوئی مسلمان امامت کے لئے نہ مل سکے تو جمعہ و عیدین کا ترک فرض ہے۔"

قارئین کرام! یہاں تک تو محترم خان صاحب کے وہ فتاویٰ درج کئے ہیں جو کہ دیوبندیوں، وہابیوں نجدیوں وغیرہ کو مرتد اور کافر بنانے کیلئے دئے گئے۔ اب آپ کے سامنے جناب سرسید احمد خان کے متعلق اعلیٰحضرت کا فتویٰ پیش کیا جاتا ہے جس میں ان کو بھی مرتد کہا گیا ہے۔ حالانکہ برّصغیر کی تاریخ میں سرسید احمد خان مسلمانوں کے ایک خاص مکتبِ فکر کے رہنما تھے۔ اور برّصغیر کے مسلمانوں کی مادّی ترقی کا خیال سب سے پہلے سرسید کے ذہن میں آیا اور ان کی دنیوی فلاح کی خاطر علی گڑھ میں یونیورسٹی قائم کی۔ آپ نہایت ہی مرنجاں مرنج قسم کے انسان تھے۔ لیکن محترم خانصاحب کی تکفیر سے نہ بچ سکے۔ چنانچہ ملفوظات حصہ سوم صفحہ ٦٦ پر لکھا ہے:

"عرض۔ بعض علی گڑھی کو سید صاحب کہتے ہیں۔ ارشاد۔ وہ تو ایک خبیث مرتد تھا

حدیث میں ارشاد فرمایا: لاتقولوا للمنافق سیداً فانہ ان یکن سیدکم فقد اسخطتم ربکم۔ منافق کو سید نہ کہو کہ اگر وہ تمہارا سید ہوا تو یقیناً تم نے اپنے رب کو غضب دلایا ——"

یہاں تک تو تمام عبارات خانصاحب کی کتابوں سے پیش کی ہیں کہ انہوں نے مسلمانوں کو کافر بنانے میں کیا کیا خدمات سرانجام دی ہیں۔ اب ان کے متبعین کی ناوک افگنی کا ملاحظہ بھی کر لیجئے۔ دیوبندیوں، وہابیوں، شیعوں، نجدیوں وغیرہ کے متعلق تو یہ حضرات اپنے امام جناب خانصاحب کے مسلک پر قائم ہیں،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لیکن مسلمانانِ برّصغیر کے وہ رہنما جو خانصاحب کی تیر اندازی سے بچ گئے تھے ان کے متبعین کی تفنگ بازی سے جانبر نہ ہو سکے۔ بریلوی حضرات کی ایک مشہور کتاب "تجانب اھل السنۃ" ہے۔ اب اس کی چند عبارات ملاحظہ فرمائیں۔ اس کتاب بریلوی مکتبِ فکر کے مشہور عالم اور خانصاحب کے دست راست مولوی علی صاحب وغیرہ کی تصدیقات موجود ہیں۔

سب سے پہلے بانیٔ پاکستان جناب محمد علی جناح کے متعلق کفر کا فتویٰ ملاحظہ ہو۔ چنانچہ تجانب اہل السنۃ ص۱۲۲ پر لکھا ہے۔ "بحکم شریعت مسٹر جینا (محمد علی جناح) اپنے عقائد کفریہ قطعیہ یقینیہ کی بناء پر قطعاً مرتد اور خارج از اسلام ہے۔ جو شخص اسے مسلمان جانے یا اُسے کافر نہ مانے یا اس کے مرتد ہونے میں شک رکھے یا اسکو کافر کہنے میں توقف کرے وہ بھی کافر ہے"۔

اہالیانِ پاکستان! اب آپ خود فیصلہ کریجئے کہ قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ کو کافر کہہ کر مسلمان رہنا چاہتے ہو یا اُسے مسلمان مان کر کافر بننا چاہتے ہو۔ میرے خیال میں چند ایک بریلوی حضرات کے علاوہ پاکستان میں جناب قائد اعظم کو اور کوئی کافر نہیں سمجھتا، لہذا بریلویوں کے نزدیک تمام پاکستانی مسلمان بھی کافر ٹھہرے۔ ایران اور سعودی عرب کے مسلمان تو پہلے ہی خانصاحب کے فتوؤں کی وجہ سے کافر ہو گئے، اب پاکستانی مسلمان بھی کافر بنا دیئے گئے۔

اب لگے ہاتھوں پاکستان کی بانی جماعت مسلم لیگ کے متعلق بھی بریلویوں فتویٰ ذہن نشین کر لیجئے تاکہ بوقت ضرورت کام آئے۔ مولانا اولاد رسول نے مارہرہ شریف سے ایک رسالہ "الجوابات السنیۃ علی زھاء السوالات اللیگیہ" شائع کیا تھا اس کے ص۱۲ پر مسلم لیگ کے اساسی مقاصد کے بارہ میں لکھا ہے "صریح محرمات ضلالات بلکہ منجر بکفریات" اور اسی رسالہ میں حزب الاحناف لاہور کے مولوی ابوالبرکات سید احمد صاحب کا یہ فتویٰ درج ہے:۔

"لیگ کی حمایت کرنا اس میں چندے دینا اس کا ممبر بننا اس کی اشاعت و تبلیغ کرنا منافقین و مرتدین کی جماعت کو فروغ دینا ہے"۔

اب مصوّرِ پاکستان حضرت علامہ اقبالؒ کے متعلق ان کے خیالات کا اندازہ کریجئے، علامہ اقبالؒ وہ ہستی ہے۔ جسے نہ صرف پاک و ہند کے مسلمان مفکرِ اسلام تسلیم کرتے ہیں بلکہ اب تو عربوں میں بھی علامہ اقبالؒ کی تصنیفات کو بڑی وقعت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اور موصوف کی تصنیفات کا ترجمہ عربی زبان میں ہو رہا ہے۔ چنانچہ تجانب اہل السنۃ ص۲۴۰ پر مرقوم ہے۔ "ڈاکٹر صاحب کی زبان پر شیطان بول رہا ہے"۔ اور ص۲۴۵ پر لکھا ہے: "اگر ان اعتقادات کے باوجود بھی ڈاکٹر صاحب مسلمان ہیں، تو معلوم ہوتا ہے۔ انہوں نے کوئی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور اسلام گھڑ لیا ہے۔" اب مولانا شبلی نعمانی اور مولانا حالی کے متعلق بھی تجانب اہل السنۃ کی ایک عبارت ملاحظہ فرمائیں صفحہ ۲۸۹ پر رقمطراز ہیں،

"ان ضلع کل لیڈروں میں اعظم گڑھ کے مولوی شبلیؒ اور الطاف حسین حالیؒ اور زمانۂ حال کے مشہور شاعر ڈاکٹر اقبالؒ بہت نمایاں ہستی رکھتے ہیں ان کی صلح کلیت اپنی حد سے گذر کر نیچریت اور دہریت تک پہنچی ہوئی ہے۔"

بریلوی حضرات کے یہ خیالات "سیرۃ النبی" "الفاروق" اور "سیرۃ النعمان" جیسی نابہ نازہ کتابوں کے مصنف مولانا شبلیؒ اور "مدوجزر اسلام" کے مصنف مولانا حالیؒ کے متعلق ہیں۔ یہ دونوں بزرگ ان کے نزدیک دہریت زدہ تھے۔ اِنّا لِلّٰہِ وَ اِنّا الیہ راجعون۔

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں ۔۔۔ تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانے میں

آخر میں برصغیر پاک و ہند کی دیگر بڑی بڑی مسلمان تحریکوں، تنظیموں اور جماعتوں کے متعلق بھی بریلویوں کے خیالات ملاحظہ کیجئے کہ کس طرح تمام تحریکوں کو تیغِ تکفیر سے قتل کیا بلکہ مثلہ کیا ہے۔ تجانب اہل السنۃ صفحہ ۵۲ پر لکھا ہے

"وھابیہ، دیوبندیہ و قادیانیہ و روافض و نیاچرہ و خاکساریہ و چکڑالویہ و احراریہ و حجنادھاںیہ (حسن نظامی دہلوی کے مرید) و آغاخانیہ و وھابیہ غیر مقلدین و وھابیہ نجدیہ و لیگیہ غالیہ و صلح کلیہ غالیہ، اپنے عقائد کفریہ قطعیہ یقینیہ کی بنا پر بحکم شریعت قطعاً یقیناً اسلام سے خارج اور کفار و مرتدین ہیں۔ و مدعی اسلام ان میں سے کسی کو قطعی یقینی اطلاع رکھتے ہوئے بھی اس کو مسلمان کہے یا اس کے کافر و مرتد ہونے میں شک رکھے یا ان کو کافر و مرتد کہنے میں توقف کرے وہ بھی یقیناً کافر و مرتد ہے۔"

میں تمام مسلمانانِ پاکستان سے التماس کرتا ہوں کہ وہ بریلوی حضرات کے مندرجہ بالا فتووں پر غور فرمائیں اور ان حضرات کے حالیہ کفریہ فتووں کو بھی ذہن میں رکھیں جو انہوں نے حرمین شریفین کے ائمہ کے متعلق صادر فرمائے ہیں، جن کو طوالت کے پیشِ نظر یہاں نقل کرنا مناسب نہیں سمجھا، اور پھر ان سے سوال کریں کہ آپ کے نزدیک دنیا میں مسلمانوں کی تعداد کیا ہے۔؟ آپ کو مسلمانوں کو کافر بنانے میں کیا فائدہ نظر آتا ہے۔؟ اور اگر تمہارے اکابر نے کسی وقتی مصلحت کے تحت غلط فتویٰ دیدیا تھا تو کم از کم تم تو اُن کی اندھی تقلید نہ کرو۔ اور ہمارے اسلاف کی مانند کفار کو مسلمان بنانے کی کوشش کرو نہ کہ مسلمانوں کو تیغ تکفیر سے ذبح کرتے رہو۔

آخر میں میں بریلوی مکتبِ فکر کے اعتدال پسند علماء سے بھی التماس کرتا ہوں کہ خدا کیلئے مسلمانوں کی تعداد کو نوّے کروڑ سے بڑھانے کی کوشش کیجئے، کافروں کو اسلام میں لانے کی جدوجہد کیجئے، مسلمانوں کو کافر بنانے سے گریز کیجئے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آپ کی کتابوں کے مندرجہ بالا فتووں کی رو سے ، ایران و عراق بوجہ شیعیت کافر ٹھہرا ، سعودی عرب نجدی وہابی ہونے کی بنا، پر کافر بنا۔ برصغیر پاک و ہند کے مسلمان کچھ دیوبندی ہونے کی وجہ سے اور کچھ مسلم لیگی احراری اور خاکسار ہونے کی وجہ سے مرتد ہوگئے اور جو باقی بچے وہ قائد اعظمؒ کو مسلمان کہنے کی بنا، پر جہنمی ٹھہرے ۔ اور دنیائے اسلام کے باقی ماندہ مسلمان سعودی عرب کے وہابی نجدی حکمرانوں شاہ فیصل شہیدؒ اور شاہ خالد کو مسلمان کہنے کی وجہ سے کفر کی زد میں آگئے ۔

للہ بتایئے ! اب دنیا میں مسلمان کون رہا ۔ ؟

قیامت کے دن علماء سے یہ سوال ہوگا کہ تم نے کتنے لوگوں کو اسلام کی راہ بتائی ۔ ؟ اس وقت آپ لوگ کیا جواب دیں گے ۔ ؟ کیونکہ آپ نے تو تکفیر مسلمین کا فریضہ ہی سر انجام دیا ہے ۔

خدارا مسلمانانِ عالم کے حال پر عموماً اور مسلمانانِ پاکستان کے حال پر خصوصاً رحم پر اپنی تکفیر کی توپوں کے منہ بند کر دیجیے ، اُمت پر آپ کا یہ بہت بڑا احسان ہوگا ۔ وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ ۔ وما توفیقی اِلَّا باللہِ ۔

© rasailojaraid.com